سوال

(253)تکبیرات عیدین کے الفاظ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیرات جس کے الفاظ یہ ہیں :

"اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا۔

اس تکبیر میں کیا حرج ہے ؟ اس کی بھی وضاحت کریں (ابو طلحہ حافظ ثناء اللہ شاہد القصوری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق یہ الفاظ ،تکبیرات عیدین میں ثابت نہیں البتہ نماز میں ضرور ثابت ہیں

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا : اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا"

تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کلمات کس نے کہے ہیں ؟ اس آدمی نے کہا : اے اللہ کے رسول ! میں نے ، تو آپ نے فرمایا : مجھے ان (کلمات) کے لیے تعجب ہے ،ان کے لیے آسمان لے دروازے کھل گئے ہیں (صحیح مسلم کتاب المساجد باب مایقال بین تکبیرۃ الاحرام والقراۃ ح601)

تکبیرات عیدین میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے "اللہ اکبر کبیرا اللہ اکبر کبیرا واجل ٗ اللہ اکبر وللہ الحمد " اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے " اللہ اکبر اللہ اکبر کبیرا کے الفاظ ثابت ہیں ۔ (دیکھئے ابن ابی شیبہ 2/168ح5645 السنن الکبری للبیہقی 3/316)

اس سلسلے میں مرفوعا " اللہ اکبر ،اللہ اکبر ٗ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ٗ اللہ اکبر وللہ الحمد " کے الفاظ جو سنن دار قطنی (2/49ح1721) کی روایت میں آئے ہیں وہ روایت عمرو بن شمر (کذاب) وغیرہ کی وجہ سے موضوع ہے ۔

اسے حافظ ذہبی نے سخت ضعیف بلکہ موضوع (من گھڑت) کہا ہے ۔ لیکن یاد رہے کہ یہ الفاظ ابراہیم نخعی سے باسند صحیح ثابت ہیں ۔

(دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ (2/167ح 5649 وسندہ صحیح (شہادت، نومبر 2001)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔کتاب الدعاء۔صفحہ 479

محدث فتویٰ